REGD No. L. 5254

53

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نود عنبر ۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

۲۲ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۵ نبوت ۱۳۳۶ ہش | ۱۵ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۷۰

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۴ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو نقرس اور پیچش کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

لاہور ۱۴ نومبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع منظہر ہے کہ منگل اور بدھ کی درمیانی رات اور بدھ کا دن آرام سے گزرا۔ منگل کی شام کو نفخ کی وجہ سے درد کی شکایت ہو گئی تھی۔ جو سینک کرنے سے بفضلہ تعالیٰ دور ہو گئی۔ عام طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

### مصنوعی سیاروں پر لیکچر اتوار تک ملتوی کر دیا گیا

ربوہ ۱۴ نومبر۔ آج مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی کا مصنوعی سیاروں پر لیکچر ہونا تھا۔ لیکن یہ لیکچر اتوار تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ لیکچر ۱۷ نومبر بروز اتوار ۴ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں ہوگا۔

### محترم میاں اللہ رحم صاحب جوہری کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم میاں اللہ رحم صاحب جوہری بن باجوہ والے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۷ء سیالکوٹ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ۱۹۰۴ء میں حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ آپ کے بڑے بھائی محترم میاں محمد بخش صاحب جوہری نے "مولا بس" کے الہام کی انگوٹھی حضور علیہ السلام کی خدمت اقدس میں پیش کی تھی۔

آپ کا جنازہ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۷ء بروز بدھ سیالکوٹ سے ربوہ لایا گیا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے۔ بعدہ آپ کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

# احباب جماعت کیلئے خوشخبری

— از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز —

میں قرآن کریم کے ترجمہ کے ختم ہونے پر پہلے ایک اعلان الفضل میں شائع کرا چکا ہوں۔ اس کے بعد جب اس کا پہلا ہزار چھپ گیا۔ تو اس کا بھی جماعت میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد خیال ہوا کہ تفسیر سے پہلے انڈکس یعنے فہرست مضامین قرآنی بھی لگا دی جائے۔ تاکہ اس کے مطالعہ کے بعد ہر احمدی کی آنکھوں کے سامنے قرآن کریم کے سارے مطالب آجائیں۔ اس طرح سے یہ کتاب جو ۱۲۰۰ صفحات میں چھپنی تھی۔ وہ ۱۴۶۶ صفحات میں چھپی ہے۔

نیز جابہ میں رہ کر کام کرنے کی وجہ سے اس کے اخراجات بھی بڑھ گئے ہیں۔ اس وجہ سے سولہ روپے فی جلد کی بجائے قیمت اٹھارہ روپے فی جلد کر دی گئی۔ مگر جن کے نام پہلے ہزار میں آئے ہیں۔ ان کو بہرحال کتاب ۱۶ روپے فی جلد کے حساب سے ملے گی۔ بعض لوگ بڑی جماعت میں شامل ہونیکی وجہ سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کیونکہ جن کی جماعت نے زیادہ تعداد کا آرڈر بھجوایا ہوگا۔ اس جماعت کو بہت سا کمیشن ملیگا۔ وہ اپنے کمیشن میں سے کچھ حصہ اگر خریداروں کو دیدیں۔ تو امید ہے، کہ ۱۶/۸/ روپے یا ۱۷/۸/ روپے تک وہ بھی قرآن کریم کو اپنی جماعت کے لوگوں میں تقسیم کر سکیں گے۔

اب صرف یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ قرآن کریم سارے کا سارا معہ ترجمہ و تفسیر صغیر نیز ۱۱۲ صفحات کی فہرست مضامین جلد سمیت خدا تعالیٰ کے فضل سے تیار ہو چکی ہے۔ اور مجھے مل چکی ہے۔ لیکن میرا ارادہ ہے کہ تقسیم انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہی کی جائے۔ اس وقت تک غالباً دو ہزار کتاب تیار ہو چکے گی باقی جوں جوں تیار ہوتی جائیگی۔ جماعتوں کو انکے آرڈروں کی ترتیب کے لحاظ سے تقسیم ہوتی رہے گی لیکن چونکہ لوگوں میں گھبراہٹ پائی جاتی ہے۔ اس لئے ان کے دلوں کے اطمینان کے لئے ابھی یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

جماعت میں شوق تو اتنا ہے کہ بعض لوگ دور دور سے آکر ربوہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اپنے تعلق کی وجہ سے پریس میں جا کر تفسیر پڑھ لیتے ہیں۔ اور اس طرح سے اپنے دل کو تسکین دے لیتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح الثانی ۵۷/۱۱/۱۳

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۵۷ء

# ہمارا جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ہمارے جلسہ سالانہ کی مقررہ تاریخیں ہیں۔ یہ تاریخیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقرر فرمائی تھیں۔ اور اب تک الا ماشاء اللہ یہی تاریخیں چلی آتی ہیں۔ اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہمیشہ یہی تاریخیں رہیں گی اس طرح ہمارے سالانہ عظیم اجتماع کے لئے جو اب "ربوہ" کی مقدس بستی میں ہوتا ہے۔ یہ تاریخیں بھی گویا مقدس ہو چکی ہیں۔ اور ہر احمدی کے لئے ان ایام میں جلسہ میں شمولیت خاص برکات کی حامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ان تاریخوں کی پابندی جلسہ سالانہ کے لئے لازم قرار دی ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان تاریخوں کو مقرر فرمایا۔ اس لحاظ سے بھی یہ تاریخیں متبرک ہیں

عیدین اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے خاص خوشی کے دن مقرر فرمائے ہیں۔ اس کے علاوہ یوم حج بھی متبرک اور خوشی کا دن ہے پھر ہر جمعہ بھی متبرک دن ہے۔ ان تمام متبرک ایام پر غور کرنے سے جو قدر مشترک پائی جاتی ہے وہ یہی ہے۔ کہ ان ایام میں اللہ کی عبادت باقی تمام دنوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ یہ ایام مومنوں کے لئے خوشی کے دن ہیں۔ ایک مومن کے لئے سب سے مسرت آگین وہ لمحہ ہے جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کرتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک مومن جو خشوع و خضوع سے پانچ دفعہ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہر روز ہی خوشی کا دن ہے۔ اور ہر روز ہی متبرک ہے جیسا کہ حدیث رسول اللہ میں آتا ہے

الصلوٰۃ معراج المومن

اب غور فرمائیے کہ معراج سے بڑھ کر کونسا خوشی کا وقت ہو سکتا ہے۔ اگر ہم ہر روز اپنی پانچ وقتہ نماز کو ایسے انداز میں ادا کریں کہ وہ ہمارے لئے معراج بن جائے تو بتائیے اس سے بڑھ کر اور خوشی کیا ہو سکتی ہے۔

اگر یہ بات ہے تو پھر سوال ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے عیدین حج اور جمعہ کے دنوں کو خاص طور پر مسلمانوں کے لئے خوشی کا دن کیوں مقرر فرمایا ہے۔ اس کا سیدھا جواب یہ ہے۔ کہ اگر نماز واقعی معراج المومنین ہے۔ تو جس دن نماز معمول سے زیادہ ادا کرنے کا موقعہ ملے۔ وہ دن تو بدرجہ اولےٰ خوشی کا دن ہوگا۔ پانچ وقتہ نماز تو ایک مسلمان کا معمول ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو روزانہ تہجد کی بھی ہدایت فرمائی ہے۔ ایک مومن کے لئے واقعی ہر روز اگر وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پوری طرح پابندی کرتا ہے عید جیسے مسرت کا دن ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کی زندگی ایسی ہو جاتی جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

ایسی زندگی تو واقعی ایک مسلسل مسرت ہوتی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کتنے لوگ ہیں۔ جو ایسی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسلام ایک خیالی دین نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے ہر عمل پر حاوی ہے لیکن ساتھ ہی ہم یہ بھی دیکھتے ہیں۔ کہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں جو یہ کمال زندگی حاصل کرتے ہیں۔ اکثر انسان کمزور ہوتے ہیں۔ عامۃ الناس اس معراج پر نہیں پہنچتے بہت سے ہوتے ہیں۔ جو صراط مستقیم سے بچھڑ جاتے ہیں۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے چند ایام مقرر کئے ہیں۔ کہ ان دنوں میں روزانہ کی نسبت زیادہ عبادت کرو تاکہ اگر تم اپنے روزانہ معمول میں ترقی کی منازل تیزی سے طے نہیں کر سکے۔ تو ان معدودے چند ایام میں اپنے آپ کو پوری طرح میرے سپرد کر دو۔ تاکہ تمہیں اس چاشنی کا احساس ہو جائے۔ جو دینی زندگی گزارنے میں انسان کو حاصل ہو سکتی ہے۔

آپ دیکھ لیں کہ عملاً آپ خود بھی جمعہ کے روز زیادہ تقوےٰ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ بدن اور کپڑوں کی خاص طور پر صفائی کرتے ہیں۔ جو اس بات کی نشانی ہے۔ کہ آپ کا دل اس روز زیادہ پاک ہو گیا ہے۔ آپ پاک وصاف اور ستھرے بن کر اپنے شہر کے تمام مومنوں کے ساتھ ایک امام کے پیچھے کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرتے ہیں۔ آپ کا دل متبرک خوشی سے معمور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنے ان دوستوں اور عزیزوں سے بھی ملتے ہیں۔ جن سے ملنے کا اتفاق آپ کو دنیاوی کاروبار کی وجہ سے ہفتہ بھر نہیں ہو سکا۔ اسی طرح عیدین پر چونکہ سال کے بعد شہر سے باہر جا کر شہر اور اردگرد کے دیہات کے دوست جمع ہوتے ہیں۔ آپ جمعہ کے روز سے بھی زیادہ تیاری کرتے ہیں۔ بہترین لباس میں ملبوس ہو کر آپ نکلتے ہیں۔ اس روز آپ کے دل اور بھی خوشی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اسی طرح جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ حج کی توفیق عطا کرتا ہے۔ کم از کم زندگی میں ایک بار تمام عالم اسلام کے چیدہ متقیوں کی رفاقت میں آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوتے ہیں۔ اس روز آپ کا دل جمعہ اور عیدین کی خوشیوں سے بھی بڑھ کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ آپ اس کی تیاری کے لئے عمر بھر کا اندوختہ صرف کرتے ہیں۔ اور تمام آلائشوں سے دل کو صاف کر کے پورا پورا تقوےٰ کا عزم کر کے نکلتے ہیں الغرض یہ درجہ بدرجہ زیادہ سے زیادہ خوشیاں جو آپ کو نصیب ہوتی ہیں۔ تو اس کی وجہ یہی ہے کہ آپ کی خوشی کا پیمانہ وہ قرب الٰہی ہوتا ہے۔ جو آپ ہر موقعہ پر درجہ بدرجہ حاصل کرتے ہیں۔

اصل چیز زیادہ سے زیادہ تقوےٰ کی روح پیدا کرنا ہے۔ جتنا جتنا کوئی روز اس روح کو تقویت دیتا ہے اتنا ہی وہ ہمارے لئے متبرک اور خوشی و مسرت کا روز بنتا ہے۔ اسی وجہ سے احمدیوں کے لئے ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کی تاریخیں بھی متبرک اور خوشی کی تاریخیں ہیں۔ ان تین ایام میں ہمیں قرب الٰہی حاصل کرنے کے کئی ذرائع حاصل ہوتے ہیں۔ ہمیں اس میں اپنے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی امامت میں اپنی معمولی نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ ان ایام میں تمام ملکوں اور خاصکر ہمارے تمام ملک کے احمدی شامل ہوتے ہیں اس لئے ہماری باجماعت نمازیں اور بھی برکات کی حامل ہوتی ہیں۔ پھر ان ایام میں ہمارے علماء اپنی اپنی تقریروں سے ہمارے ایمانوں کو تازہ کرتے ہیں خاصکر ہمیں اپنے امام کی تقریریں سننے کا موقعہ ملتا ہے۔ جو معمولاً صرف سال میں ایک بار ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ تقریریں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ تینوں روز حضور تقریر فرماتے ہیں۔ یہ ایک ایسی سعادت ہے کہ جسکو کھو دینا ایک احمدی کے لئے سخت حسرت کا موجب ہوتا ہے۔

الغرض بیسیوں برکات ہیں جو ہمارے جلسہ سالانہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اس لئے کوئی احمدی ایسا نہیں ہو سکتا جو دیدہ دانستہ ان برکات سے محروم رہنا پسند کرتا ہو۔ اس لئے چاہیئے کہ آج سے ہی تیاری شروع کر دو۔ ڈیڑھ ماہ سے کم مدت باقی ہے ایسا نہ ہو کہ وقت آنے پر روکاوٹیں حائل ہو جائیں۔ سب روکاوٹوں کو ہٹانے کا آج ہی سے فکر کرو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شوکت دکھلانے کے یہ دن ضائع نہ ہونے دو۔ سب آؤ چھوٹے بڑے مرد اور عورتیں جوان بوڑھے اور بچے جلسہ سالانہ پر پہلے سے بھی بڑھ کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں آؤ۔ تاکہ آسمان کے فرشتے اتنے خدا پرستوں کے اس عظیم اجتماع کو دیکھ کر خوش ہوں۔ اور مخالفین حق متحیر رہ جائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ہر جلسہ پہلے سے بھی بڑھ کر فتح کا دن ہوتا ہے۔ چاہیئے کہ یہ جلسہ اور بھی بڑھ کر فتح کا دن ثابت ہو۔

## ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کی اپیل کا جواب

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کی نوعیت کیا تھی؟

(از مکرم مولٰنا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری)

(۱)

ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" نے اپنے تازہ اداریہ میں اپنے قادیانی دوستوں سے اس بات پر زور دیا ہے کہ بعض مخالفین احمدیت کی طرف سے ازراہِ غلط بیانی و فتنہ آرائی جو یہ الزام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لگایا جاتا ہے کہ آپ نے حالات کو بھانپ کر آہستہ آہستہ دعاوی کئے پہلے خادم اسلام بنے، پھر مجدد ہونے کا دعوٰے کیا، پھر محدث اور مثیل مسیح ہونے کا دعوٰے فرمایا۔ اور آخر کار مسیح موعود اور امتی نبی ہونے کا دعوٰے کر دیا ایڈیٹر صاحب پیغام صلح لکھتے ہیں کہ اس الزام کے لگائے جانے کی ساری ذمہ داری ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر ہے۔ ایڈیٹر صاحب کے نزدیک دشمنان سلسلہ تو معذور اور معصوم ہیں اس الزام کا سارا بوجھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے سر ہے۔ اہل پیغام کو دشمنانِ احمدیت کی یہ نارو احمایت کرنا مبارک ہو۔

آئیے اب از روئے حقیقت اس پر غور کریں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دعویٰ میں تدریجی ارتقاء کے الزام کی ذمہ داری کس پر ہے۔ اسی اداریہ میں مدیر پیغام صلح کے قلم سے لکھا گیا ہے کہ:-

> "ابتداءً مکفرین نے بھی وہی بات کہی تھی جو خلیفہ صاحب نے کہی کہ "اس نے (مرزا صاحب نے) محدثیت کے معنے ایسے بیان کئے ہیں اور اس کی حقیقت کی ایسی تشریح کر دی ہے کہ اس سے بجز نبوت اور کچھ مراد نہیں ہو سکتا" (فتویٰ کفر ۱۸۹۲ء) اور اب اس زمانہ کے مخالفین بھی کھلے لفظوں میں اس کو ایک طالع آزما کا تدریجی اقدام قرار دیتے ہیں۔ اس کی ذمہ داری کس پر ہے؟ کیا میاں محمود احمد صاحب پر اس کی ذمہ داری نہیں"؟
> (پیغام صلح ۶؍نومبر ۵۷ء)

اس عبارت میں اعتراف کر لیا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی ایام میں جبکہ سیدنا حضرت مرزا محمود احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ کی عمر تین چار سال تھی۔ مکفرین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر "طالع آزما کے "تدریجی اقدام" کا وہی الزام لگایا تھا۔ جو آج بعض بدنیت مخالفین لگا رہے ہیں۔ ہم مدیر پیغام صلح سے پوچھتے ہیں کہ کیا پہلے الزام لگانے کے وقت مخالفین کے پاس واقعی کوئی بنیاد تھی؟ کیا اس الزام کے لئے پیغام صلح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ذمہ دار گردانتا ہے؟ اگر ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ہم ان مکفرین کو ناحق پر سمجھتے ہیں۔ اور اس الزام لگانے کے لئے ان کی جہالت اور بدنیتی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کیا یہ ممکن نہیں کہ آج کے مخالفین کو بھی اس بے بنیاد الزام لگانے کے لئے ناحق پر قرار دیا جائے اور اس الزام لگانے کی ذمہ داری ان کی جہالت اور بدنیتی پر ٹھہرائی جاسکے؟ یقیناً یہی صورت حال ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ اس جگہ غیر مبایعین کی عداوتِ محمود خود ان کی قوتِ فہم و ادراک پر غالب آجاتی ہے اور وہ ایک سراسر ناواجب اور معاندانہ رویہ اختیار کر لیتے ہیں۔ جو خدا ترسی اور تقوےٰ کے صریح خلاف ہے۔

جس طرح ابتدائی مکفرین کے ناواجب الزام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا حضور کی تحریرات ذمہ دار نہیں اسی طرح موجودہ مخالفین کے اس ناواجب الزام کے لئے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ اور آپ کی تحریرات کو ذمہ دار ٹھہرانا درست نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ اعتراض صرف ۱۹۲۴ء کے بعد کے مخالفین نے کیا ہوتا۔ تب بھی اہل پیغام کے لئے بات کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی تھی۔ مگر اب تو عقلاً یہ گنجائش بھی موجود نہیں۔ اندریں حالات ان لوگوں کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کو مخالفین کے الزام کا ذمہ دار ٹھہرانا بے انصافی اور ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

آگے چلنے سے پہلے یہ امر بوضاحت ذکر کر دینا ضروری ہے۔ کہ جماعت احمدیہ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ حضرت مسیح موعود نے نفسِ دعوےٰ میں تبدیلی کی ہے۔ یہ بات نہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے کبھی کہی ہے اور نہ ہی جماعت احمدیہ نے کبھی اس کو ذکر کیا ہے۔ ہمارا ہمیشہ سے یہی عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نفسِ دعوے میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ آپ کا دعوےٰ روزِ اول سے آخر تک ایک ہی رہا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا ہے کہ:-

(الف) میرے ساتھ اللہ تعالےٰ کثرت سے مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے۔

(ب) مجھے خداوند کثرت سے امورِ غیبیہ پر مطلع کرتا ہے۔

(ج) اس نے میرا نام نبی رکھا ہے

یہی دعوےٰ ہے۔ جو آپ نے ابتداء میں فرمایا اور یہی دعوےٰ ہے جو آپ نے آخری کتابوں اور آخری بیانوں میں ذکر فرمایا ہے اس میں ذرّہ برابر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ پس جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نفسِ دعوےٰ میں کسی تبدیلی کی قائل نہیں۔ ہاں جو بات ہمارے امام ایدہ اللہ بنصرہ نے تحریر فرمائی ہے اور ہم مانتے ہیں۔ وہ صرف اس قدر ہے کہ اوائل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دعوےٰ کا نام نبوت نہیں رکھتے تھے۔ کیونکہ آپ کا خیال تھا جیسا کہ عام مسلمانوں کا خیال تھا کہ نبی وہ ہوتا ہے جو مستقل ہو۔ بلاواسطہ نبوت کو پائے۔ کسی پہلے نبی کا امتی نہ ہو۔ نیز یہ کہ وہ شریعت لانے والا ہو۔ ایک ہوتے

بعد اللہ تعالیٰ نے آپ پر واضح فرما دیا اور "بارش کی طرح وحی" سے صراحت فرمائی کہ نبی کے لئے شریعت لانا شرط نہیں نہ یہ شرط ہے کہ وہ کسی نبی کا امتی نہ ہو پھر آپ پر یہ بھی کھل گیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین یا صاحب خاتم ٹھہرائے جانے کا منشاء ہی یہی ہے کہ آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مہر دی گئی۔ اور آپ کا امتی۔ امتی نبی کہلا سکتا۔ تب آپ نے بارشادِ الٰہی بہ تصریح کر دی کہ میرے دعویٰ کا نام امتی نبوت ہے۔

یہ نام کی تبدیلی ہے دعویٰ کی تبدیلی نہیں اور نام کی تبدیلی بھی تعریف نبوت کی تبدیلی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے بتانے سے واقع ہوئی ہے۔ یہ اسی طرح کی تبدیلی ہے کہ جس طرح پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہین احمدیہ میں مسیح موعودؑ ہونے کے الہامات کے باوجود یہ لکھ دیا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام آسمانوں پر زندہ ہیں اور وہی دوبارہ آئیں گے۔ مگر جب اللہ تعالیٰ نے آپ پر منکشف فرما دیا کہ حضرت مسیح ناصری فوت ہو چکے ہیں تو آپ نے براہین والے پہلے بیان کو تبدیل کر دیا۔

اور ظاہر ہے کہ کسی مامور کا باذن الٰہی کسی تعریف یا بیان میں تبدیلی کرنا ہرگز قابل اعتراض نہیں۔ اگر اس بات پر پہلے مکفرین کو اعتراض ہوتا تھا یا آج کے مخالفین اس پر معترض ہو رہے ہیں تو بہرحال یہ ہر دو غلطی اور ناحق پر ہیں۔ آج اگر اہل پیغام مکفرین اور مخالفین کے اعتراض پر ہی اپنے عقیدہ کی بنیاد رکھ رہے ہیں تو اس سے زیادہ غلط کار کون ہوگا؟

(باقی)

---

## دستِ قدرت کی زرنگاری دیکھ

قلبِ مضطر کی بے قراری دیکھ
چشمِ پُرنم کی اشکباری دیکھ

منکروں کی ستیزہ کاری دیکھ
اہلِ ایماں کی آہ وزاری دیکھ

مال و اولاد کر رہے ہیں نثار
مخلصوں کی وفا شعاری دیکھ

بیچ دی ہے متاعِ جانِ عزیز
اپنے مستوں کی ہوشیاری دیکھ

ہستیٔ کردگار کے منکر!
دستِ قدرت کی زرنگاری دیکھ

دیکھ شانِ طلوعِ صبحِ جمیل
رنگتِ لالۂ بہاری دیکھ

[illegible] سالک — از ربوہ

---

## درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی مکرم احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر ربوہ کو پچھلے دنوں موٹر سائیکل کے حادثہ میں گھٹنہ پر سخت چوٹ آگئی تھی جس کی وجہ سے ابھی تک میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

سعادت علی سائیکل ڈیلر۔ ربوہ

---



---

## شعبہ تجنید مجلس خدام الاحمدیہ
### قائدین توجہ فرمائیں

بعض مجالس کی طرف سے خدام کے فارم ہائے رکنیت پُر کروا کے مرکز کو بھجوائے گئے ہیں ان میں بعض خامیاں پائی گئی ہیں۔ براہ کرم تمام قائدین آئندہ ان امور میں محتاط رہیں

(۱) بعض فارم پنسل سے پُر کئے گئے ہیں حالانکہ تمام فارم روشنائی سے پُر کئے جانے چاہئیں۔ (۲) بعض فارموں پر قائدین نے دستخط نہیں کئے۔

ایسے تمام فارم جن میں خامیاں رہ گئی ہیں دوبارہ پُر کروائے جائیں گے آئندہ تمام قائدین ان فارموں کو خود چیک کر کے یا اپنے کسی نمائندہ سے چیک کروا کے اور ان پر دستخط کر کے ارسال فرمایا کریں۔ نیز جن مجالس نے ابھی تک فارم پُر کروا کے نہیں بھجوائے وہ فوراً بھجوا دیں۔

مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

## جماعتہائے ضلع لائلپور و ضلع شیخوپورہ مطلع رہیں

پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے سلسلہ میں نظارت تعلیم کی طرف سے مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ کو ضلع لائلپور اور ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں میں دورہ کرنے کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ امراء صاحبان اور پریذیڈنٹ صاحبان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ مولوی صاحب موصوف سے ہر ممکن تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے

ناظر تعلیم۔ ربوہ

---

## مصباح کشیدہ کاری نمبر

حسب اعلان سابق مصباح کشیدہ کاری نمبر ماہ دسمبر میں شائع ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ ۱۴۸ صفحات ہوں گے اور اس نمبر میں کشیدہ کاری کے ہر قسم کے نمونے ہوں گے یہ رسالہ ہر گھر میں ایک بہترین زینت ثابت ہوگا۔ اس لئے ہر گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے اپنے آرڈر آج ہی بک کرائیں۔ قیمت فی پرچہ بذریعہ منی آرڈر ایک روپیہ چار آنے اور بذریعہ وی۔ پی ایک۔ روپیہ آٹھ آنے ہوگی۔ اور جو مستقل خریداری کے پانچ روپے بھجوائیں گے۔ ان کو یہ رسالہ سالانہ چندہ میں ہی دیا جائے گا

امۃ اللطیف خورشید مدیرہ مصباح

---

(۲) میرے ماموں سید اعجاز احمد شاہ صاحب، انسپکٹر بیت المال کی بھی کی آنکھیں خراب ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں (ظفر ہاشمی دارالرحمت۔ ربوہ)

(۳) میں اور میرے گھر کے سبھی افراد بعض وبائی امراض میں مبتلا ہیں۔ صحابہ کرام اور دوسرے احباب سلسلہ سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

دوست محمد شاہد۔ ربوہ

# تحریک جدید کی اہمیت اور اس کی غرض و غایت

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں

**تحریک جدید کی تعریف:۔** "تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔ (الفضل جلد نمبر ۰ ۲۸)

**اسلام کے احیاء کا نام تحریک جدید ہے۔**

تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے۔ کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔ . . . اور یہ ہماری بدقسمتی تھی۔ کہ ہمیں پرانی چیز کو نئی کہنا پڑا کیونکہ لوگ اس سے ناواقف ہو چکے تھے اور وہ جدید نہیں۔ بلکہ قدیم ہے رسول کریم صلعم اور آپؐ کے صحابہؓ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اُس کے قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ آج کل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں۔ کہ ہم اپنی طرز زندگی کی بالکل ویسی شکل نہیں بنا سکتے۔ جو رسول کریم صلعم اور آپؐ کے صحابہؓ کی طرز زندگی کی شکل تھی۔ مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کرتے رہیں گے۔ اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔

(خطبہ جمعہ ۳۰/۱۱/۴۴)

**تحریک جدید الٰہی تحریک ہے:۔** میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں۔ میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی۔ اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ میری تحریک نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے"۔

(خطبہ جمعہ ۲۷ ربنوت ۱۳۲۱ ہش ۱۹۴۲ء الفضل جلد ۳۰ ۲۸۰)

**تحریک جدید میں مدنظر امور:۔** تبلیغ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں۔ اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا۔ سینما کا ترک۔ غریبوں کی امداد اور ورزش وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں۔ کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا بعض تو موجودہ صورت میں بھی ہر وقت قابل عمل رہیں گی۔ اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ لیکن بعض میں حالات کے تحت کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں

(خطبہ جمعہ ۱۸/۱۱/۳۸ء الفضل جلد ۲۶ ۲۷۱)

**مطالبات کا خلاصہ:۔** ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔ (۱) جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا (۲) جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا (۳) جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"

(رپورٹ اپریل ۱۹۳۹ء)

**تحریک جدید میں شمولیت کے لئے بشاشت ایمان کی ضرورت**

جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے۔ وہ تحریک جدید نہیں۔ اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے اگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوئی۔ تو اس کی روح کو ان قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا"۔

(خطبہ جمعہ الفضل جلد ۲۶ نمبر ۲۶۰)

**جماعت احمدیہ کا فرض:۔** "ہماری جماعت کو ہمیشہ یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ بغیر قربانیوں کے اور بغیر منہاج نبوت پر چلنے کے دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تو اُن سے زیادہ پاگل اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

(رپورٹ مشاورت اپریل ۱۹۳۸ء)

پھر حضور انور فرماتے ہیں"

یہ باتیں ایسی ہیں۔ کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحظہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہیئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کیا کرتیں پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں۔ اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے۔ کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اُٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے۔ میں اس کیلئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے۔ تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں۔ اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۸ء)

**تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت**

گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہو گا۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہو گا۔ کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے۔ وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔ . . . میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اُس کا ایمان کھویا جائے گا۔

(خطبہ جمعہ ۹ نومبر ۳۴ء)

"ہم تو جب بھی کوئی بات کہیں گے محبت اور پیار سے کہیں گے۔ اور اگر اس سے کوئی یہ استدلال کرتا ہے۔ کہ حکم نہیں۔ تو اُسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ایسے احکام دینا نہ تو ہمارے اختیار میں . . . . . . . . .

. . . . . . . . . . . . . .

ہے۔ اور نہ ہی ہم ایسے احکام کے نفاذ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور ایسے لوگ جو حکم تلاش کرتے ہیں۔ وہ اس جماعت میں داخلہ سے کوئی فائدہ بھی نہیں حاصل کر سکتے فائدہ وہی حاصل کر سکتا ہے۔ جو محبت کے تعلق کو قائم رکھے۔ اور یہ نہ دیکھے کہ کوئی بات حکماً کہی گئی ہے یا نہیں۔ بلکہ صرف یہ دیکھے کہ حبیب کو پیارا ہے۔ اس کی بات کو وزن دینا ضروری ہے۔ اور اس کے نقش قدم پر چلنا لازمی ہے۔

(خطبہ جمعہ ۸ دسمبر ۱۹۴۴ء الفضل جلد ۳۲ نمبر ۲۹۰)

**کمزور ایمان والوں کو انتباہ:۔** پھر حضور انور نے دورِ جدید کی تحریک کی اہمیت کو ان الفاظ میں واضح کیا کہ:۔

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں۔ کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ۔ کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو۔ کہ خدا کو دھوکا دے لوگے؟ یہی وہ احساس ہے۔ جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔ اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب اس قسم کے کمزور لوگوں کو جو احمدیت میں رہ کر جماعت کو بدنام کرتے ہیں۔ زیادہ مہلت نہیں دی جا سکتی۔ میں جماعت کو اس طرف لا رہا ہوں۔ غرض تحریک کے دوسرے دور میں جو سکیم نافذ کی جانیوالی ہے۔ وہ نہایت ہی اہم ہے"۔

(خطبہ جمعہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۷ء الفضل جلد ۲۵ نمبر ۲۸۳)

**تحریک جدید مستقل تحریک ہے:۔**

"تحریک جدید کا کام اُن مستقل تحریکات میں سے ہے۔ جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔ جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے خاص مورد ہوئے"

(خطبہ جمعہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۸ء الفضل جلد ۲۶ نمبر ۲۷۱)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کے ارشادات عالیہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہم سب کا انجام بخیر ہو۔ (آمین)

اللّٰھم کسّر الصلیب تکسیرا"

(محمد ابراہیم خلیل عفی اللہ عنہ ربوہ)

## درخواست دُعا

میری بیٹی عزیزہ فضل النساء جمیلہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اب حالت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(مہاشہ) فضل حسین از ربوہ)

# چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف ڈیڑھ ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

# جماعت احمدیہ کی تحریک جدید میں شاندار قربانی

مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کراچی پسر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی لکھتے ہیں کہ میں گذشتہ سال کا چندہ بوجہ قرض نہ دے سکا۔ اور اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے سال کا بھی اعلان فرما دیا۔ آپ کی یاد دہانی بروقت ملی۔ جس محبت سے آپ تحریک کرتے ہیں میرا دل آپ کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا گو ہے۔ آپ بھی قادیانی فیملی کو دعا میں یاد رکھیں۔ میں قرض لے کر گذشتہ سال اور سال رواں کا چندہ تحریک جدید بذریعہ چیک ارسال کر رہا ہوں۔ حضور میں پیش کر کے دعا کی درخواست کریں۔ محترمہ حسن آفتاب بیگم اسلم کوہ مری سے اپنے مرحوم شوہر کی طرف سے ۱۵۵/۰ اور اپنی طرف سے ۱۵۵/۰ اور اپنی چھ بچیوں کی طرف سے ۳۰/۰ کل ۳۴۰/۰ کا وعدہ فرماتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نعم البدل دے۔

مکرمی محمد صدیق صاحب فوڈ گرین سپروائزر گذشتہ سال کے ۲۰/۰ پر ۳۰/۰ کا اضافہ کر کے ۵۰/۰ کا وعدہ دفتر دوم میں پیش فرماتے اور دو ماہ کے اندر ادا کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

جماعت خانپور۔ ضلع بہاولپور کے سیکرٹری مال عبدالشکور اسلم صاحب جماعت کی پہلی فہرست ۲۷۲/۵/۰ کی بھیج کر حضور میں درخواست کرتے ہیں کہ حضور دعا فرما دیں جس طرح گذشتہ سال کے وعدے سو فی صدی ادا ہو چکے اسی طرح اس سال کے بھی جلد ادا ہوں۔ اور اس سال میں نئے احباب بھی ان کے گھروں میں جا کر شامل کئے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ منظور فرمایا۔

مکرمی عنایت الرحمٰن صاحب مالک زمیندارہ انجینئرنگ خود اپنا وعدہ معہ اہل و عیال اضافہ کے ۱۵۲/۰ اور چوہدری عطاء اللہ صاحب گاندھی معہ اہلیہ و بچوں ۱۵۰ روپے دے رہے ہیں خصوصیت یہ ہے کہ گذشتہ سال ۳۸/۰ روپے تھے اس سال اپنی طرف سے ۱۱۰/۰۔ اہلیہ صاحبہ کی طرف سے گذشتہ ۱۵/۰ اس سال ۲۵/۰ اور اپنے لڑکے کی طرف سے گذشتہ سال ۱/۰ روپیہ اور اس سال ۱۵/۰ وعدہ فرمایا۔ اور یہ رقم پہلی ششماہی میں ادا کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نعم البدل دے۔

جماعت راولپنڈی کے امیر جماعت میاں عطاء اللہ صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ وعدے ۶۶۰۰/۰ کے لکھے جا چکے ہیں۔ مزید کام سرعت سے جاری ہے۔ جزاک اللہ

میاں فضل الدین صاحب ملیانوالہ سیالکوٹ خود تو اپنا وعدہ معہ اہل و عیال گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ۱۴۳/۱/۰ کر چکے ہیں۔ اور جماعت کے وعدوں کی فہرست بنا رہے ہیں لکھا ہے کہ عنقریب انشاء اللہ مکمل فہرست ارسال کروں گا

(برکت علی وکیل المال تحریک جدید)

## درخواست دعا

میرے بھائی مرزا محمد شریف بیگ صاحب آف پتوکی عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کے جلد صحت یاب ہونے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (مرزا نذیر علی ربوہ)

# تمام مجالس انصار اللہ ۲۹ نومبر کو یوم تحریک جدید منائیں

حضرت نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی طرف سے سالانہ اجتماع میں اور پھر اخبار میں بھی اعلان ہو چکا ہے کہ تمام مجالس ۲۹ نومبر بروز جمعہ تحریک جدید کا دن منائیں۔ حتی الامکان تمام جگہوں پر اس دن خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے وعدوں کے لئے پوری توجہ دلائی جائے اور بعد ازاں بھی انفرادی اور اجتماعی طور پر انصار اللہ تمام احباب سے وعدہ جات حاصل کرنے کی جدوجہد کریں۔ جو دوست وعدے کر چکے ہیں۔ ان کے علاوہ کوئی دوست ایسے نہ رہیں۔ جو اس کار خیر میں شریک نہ ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

# قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ کریں

## سالِ رواں کے انتخابات جلد تر مکمل کرائیں

جن مجالس کی طرف سے ابھی تک نئے سال کے عہدیداران کے انتخاب موصول نہیں ہوئے۔ انہیں بذریعہ خطوط بھی اس طرف توجہ دلائی جا رہی ہے۔ اور اب اخبار کے ذریعہ بھی متوجہ کیا جاتا ہے۔ بہت دیر ہو چکی ہے۔ براہ کرم فوری توجہ فرمائیں اور سال رواں کے لئے انتخاب کرا کر مرکز میں بھجوائیں۔ انتخاب کی رپورٹیں اکثر جگہ سے نامکمل آتی ہیں۔ اس بارہ میں کوشش کر کے مکمل رپورٹ بھجوائی جایا کرے اور مندرجہ ذیل کوائف ضرور درج کئے جائیں۔

۱۔ کل تعداد خدام (۲) انتخابی اجلاس میں حاضر خدام کی تعداد
۳۔ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب مقامی کی رپورٹ (۴) کیا انتخاب کے قواعد اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے تھے۔

مندرجہ امور کا ذکر ضروری اور لازمی ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

# ضرورت کتب

طلبہ کے نصاب کے لئے لائبریری جامعہ احمدیہ میں مندرجہ ذیل کتب کی فوری ضرورت ہے۔ جس دوست کے پاس بھی ان میں سے کوئی کتاب قابل فروخت ہو۔ وہ اطلاع دیں تا باہمی قیمت کا فیصلہ کر لیں۔

۱۔ اعجاز المسیح ۲۔ خطبہ الہامیہ ۳۔ استفتاء ۴۔ مباحثہ مع مباحثہ ۵۔ بدایۃ المجتہد ۶۔ تاریخ فلاسفۃ الاسلام ۷۔ النحو الواضح (ابتدائی) تینوں حصے۔ النحو الواضح (ثانوی) تینوں حصے۔

انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ

# دعائے مغفرت

۱۔ مورخہ ۱۱/۹ کو محمد اسلم بعمر ۲۵ سال ولد مولوی محمد دین صاحب زعیم انصار اللہ موضع جھول کا لڑکا فوت ہو گیا ہے۔ مرحوم پابند صوم و صلوٰۃ اور بااخلاق نوجوان تھا۔ احباب جماعت اس کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ اور اس کے والدین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرما دیں۔ (حکیم غلام رسول موضع جھول بہاولپور)

۲۔ خاکسار کی چھوٹی لڑکی عزیزی فضیلہ بیگم کافی عرصہ بیمار رہ کر ۶/۵ کی درمیانی شب کو فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تمام احباب جماعت دعائے مغفرت فرمائیں

(محمد شریف دوکاندار رنگ محل لاہور)

# وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔ (سیکرٹری کارپرداز مقبرہ بہشتی)

**نمبر ۱۴۷۱۳** میں کریم بی بی بیوہ محمد بخش قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال تخمیناً تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن اصل پھیروچیچی حال ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۹/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے پاس اس وقت یکصد روپیہ نقد موجود ہے۔ زیور کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی زمین ہے نہ مکان ہے۔ البتہ مجھے میرے بچوں کی طرف سے پندرہ روپے ماہوار اس وقت خرچ کے لئے مل رہا ہے۔ میں اپنے یکصد روپیہ میں سے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اور اسی طرح جو رقم مجھے ماہوار ملتی ہے۔ اس کا دسواں حصہ بھی انجمن میں داخل کراتی رہوں گی اگر میرے مرنے پر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا مسماۃ کریم بی بی موصیہ

گواہ شد عبدالرشید اختر بقلم خود محرر میونسپل کمیٹی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد عنایت احمد موصی وصیت نمبر ۱۰۰۳۲ اکاؤنٹنٹ میونسپل کمیٹی۔ ربوہ

**نمبر ۱۴۷۱۴** میں فضل بی بی زوجہ امام علی قوم جھبیل پیشہ امور خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن ربوہ محلہ دارالبرکات۔ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں ہے البتہ یکصد روپیہ نقد میرے پاس موجود ہے اور ایک انگوٹھی طلائی وزنی ۴ ماشے قیمتی ۲۳/- روپے کی ہے۔ میں اپنا تمام حق مہر مبلغ ۲۵/- روپے اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ مجھے میرے خاوند کی طرف سے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ فضل بی بی بقلم خود

ربوہ محلہ دارالبرکات ۳۰/۹/۵۷

گواہ شد امام علی خاوند موصیہ ربوہ محلہ دارالبرکات بقلم خود ۳۰/۹/۵۷

گواہ شد ضیاء الدین صدر محلہ دارالبرکات ربوہ

**نمبر ۱۴۷۱۷** میں محمد اکرم ولد انور علی صاحب قوم نارو جٹ پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ محلہ دارالنصر ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں کیونکہ بندہ کے والدین بفضلہ زندہ ہیں اور میری ماہوار تنخواہ مبلغ ۳۵/- ہے جس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد مجھے ورثہ میں ملے گی یا خود کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد محمد اکرم بقلم خود

گواہ شد۔ دولت محمد شاہد دفتر خلافت لائبریری ربوہ سکونت محلہ دارالنصر ربوہ۔

گواہ شد محمد بخش سیکرٹری مال محلہ دارالنصر ربوہ ضلع جھنگ ۲۳/۹/۵۷





**وصیت نمبر ۱۴۷۲۱** میں رضیہ درد زوجہ پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ مندرجہ ذیل تمام زیورات طلائی ہیں۔

ایک عدد گلوبند وزن ۳ تولہ۔ نکلس ۱ عدد وزن ۳ تولے۔ کانٹوں کی جوڑی ایک عدد وزن ایک تولہ چوڑیاں ۶ عدد وزن ۴ ۱/۲ تولے۔ ٹیکہ ۱ عدد وزن ایک تولہ۔ بالیاں ایک جوڑی وزن ۸ ماشے۔ انگوٹھیاں ۸ عدد وزن ۲ تولے ۴ ماشے کل مالیتی ساڑھے پندرہ سو روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ نمبر ۳ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی نمبر ۴ میری اسوقت ماہوار آمد ۹۵/- روپے ہے۔ میں تا ملازمت اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی رہوں گی۔

الامۃ:۔ موصیہ رضیہ درد ۲۰ ستمبر ۱۹۵۷ء

گواہ شد: مسعود احمد عاطف ۲۰/۹/۵۷ خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ حبیب اللہ خان لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ۲۰/۹/۵۷

**وصیت نمبر ۱۴۷۱۸** میں مستری ابراہیم جلہا ولد عبداللہ کھاہن قوم جٹ پیشہ معمار عمر ۴۵ برس پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دارالرحمت غربی ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۰/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا دو صد روپیہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میرا گذارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے جو اندازاً چالیس روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر میں زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا مستری ابراہیم جلہا۔ پیشہ معماری دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد: فضل دین ربوہ ضلع جھنگ دارالرحمت غربی ۴/۱۰/۵۷

گواہ شد:۔ محمد سعید سیکرٹری امور عامہ دارالرحمت غربی ربوہ

**وصیت نمبر ۱۴۷۰۶** میں سید عابد حسین شاہ ولد علی نواز شاہ قوم سید پیشہ بیکاری عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۴۲ء ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاکخانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۸/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد غیر منقولہ و منقولہ حسب ذیل ہے منقولہ جائداد ایک عدد سلائی کی مشین جس کی قیمت اسوقت ۲۰/- روپے ہے۔ غیر منقولہ ایک مکان خام واقع چک ۳۸۷ ج ب ضلع جھنگ جسکی قیمت مبلغ ۴۸۰/- روپے ہے۔ کل میزان مبلغ ۵۰۰/- روپے میں اسکے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جسقدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:۔ سید عابد حسین شاہ بقلم خود ٹوبہ ٹیک سنگھ محلہ اسلام پورہ مکان ۹۶ ضلع لائلپور ۲۴/۸/۵۷

گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ۲۴/۸/۵۷

گواہ شد:۔ عطا محمد بقلم خود ٹوبہ ٹیک سنگھ محلہ اسلام پورہ مکان ۹۶ وارڈ ۳ ضلع لائلپور ۲۴/۸/۵۷۔

## درخواست دعا

میں اور میرا بچہ بیمار ہے احباب سے درخواست ہے کہ دونوں کی صحت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

چوہدری بشیر احمد متعلم ایم ایس سی۔ لاہور۔

# پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۷ء

## پہلا دن ۲۶ دسمبر ۵۷ء بروز جمعرات

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۴۵ | تلاوت قرآن کریم | |
| ۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵ | افتتاحی تقریر۔ | سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ | ذکر حبیبؑ۔ | حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد |
| ۱۱-۰۰ تا ۱۲-۴۵ | اسلامی حکومت اور مذہبی رواداری | صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ |
| ۱۲-۴۵ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | و نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا ۲-۴۵ | عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات۔ | شیخ عبدالقادر صاحب مربی۔لاہور۔ |
| ۲-۴۵ تا ۳-۳۰ | فیضان نبوت محمدیہ | جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل |

## دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۵۷ء بروز جمعۃ المبارک

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ | حیات مسیح کے عقیدہ کے نقصانات۔ | میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ راولپنڈی |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ | اشاعت اسلام مشرق و مغرب میں اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داری | صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر |
| ۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵ | وقفہ برائے اعلانات | |
| ۱۱-۰۵ تا ۱۱-۵۰ | پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق | مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن |
| ۱۱-۵۰ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | و نماز جمعۃ المبارک وعصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا | تقریر | سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |

## تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۵۷ء بروز ہفتہ

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ | امن عالم کے متعلق اسلامی تعلیم | پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ | ایمان باللہ کا انسان کے اخلاق اور اعمال پر اثر | چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت ہیگ |
| ۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰ | وقفہ برائے اعلانات | |
| ۱۱-۲۰ تا ۱۲-۰۵ | آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخلوق الٰہی سے محبت | مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل |
| ۱۲-۰۵ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | و نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا | تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز | |

المعلن:- ناظر اصلاح وارشاد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان





درخواست دعا: میری والدہ صاحبہ دو ماہ کے عرصہ سے سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ باوجود علاج کے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں مخلص احباب جماعت درددل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین

(بشیر احمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴